السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے علاقہ (شہداد کوٹ سندھ) میں ایک تنظیم عرصہ سے کام کر رہی ہے۔ تقریباً ۴۰ یا ۵۰ برس سے۔ اب اس کے بعد یہاں ایک اور تنظیم نے جنم لیا ہے۔ پہلی تنظیم کا کہنا یہ ہے کہ دوسری تنظیم نے یہاں اختلاف و (۲) افتراق پیدا کیا ہے۔ جب کہ دوسری تنظیم کہتی ہے کہ ہم دین کا کام کر رہے ہیں۔ لہٰذا ہمیں یہاں کام سے نہ روکا جائے۔ الغرض ایسی صورتِ حال میں ہمیں شرعی طور پر کیا کرنا چاہیے؟ کس کا ساتھ دینا چاہیے؟ یا پھر علیحدگی اختیار (کی جائے؟ نیز ان کے دینی پروگرامز کے متعلق کیا حکم ہے؟ (ابو عبداللہ شہداد کوٹ سندھ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلا امتیاز جن لوگوں میں خیر کا پہلو غالب نظر آئے ان کا ساتھ دیں، لیکن پارٹی بازی کی ضرر رسانی سے احتراز کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجہاد:صفحہ:459

محدث فتویٰ